

مناظرہ شریہ

تعریفات

درجہ سادسہ

ننساہی ثانی

جامعۃ المدینہ منٹری بہاؤ الدین

2021/2022

0344-5788799

حافظ محمد اکبر عطاری

(1)

مناظرہ اشرافیہ

1- حمد

لَوْ اَوَّقِفُ بِاِثْمِي عَلَى اِثْمِي الْاِخْتِيَارِي
حَقِيقَةً اَوْ قَلَمًا -

وہ تعریف بیان کرنا ہے اختیاری خوبی پر
حقیقہ ہو یا قلم -

2- اللہ

عَلَّمَ اِلٰذَاتِ الْاَوْجِبِ الْوُجُودِ اَلْمُسْتَجْمِعِ
لِجَمِيعِ صِفَاتِ الْكَمَالِ -

اللہ ایسا علم ہے جو ذات واجب الوجود
پر اور تمام صفات کمال کا جامع ہے -

3- صلوة

لَعَوَى مَعْنَى = اَلْعَطْفُ : مہربان ہونا

اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد رحمت کاملہ
ملائکہ کی طرف نسبت ہو تو مراد استغفار
مؤمن کی طرف نسبت ہو تو مراد دعاء ہے

4- بنی

هُوَ اِنْسَانٌ مَّبْعُوثٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی اِنِّ
اَلْخَلْقِ لِتَلْبِیْغِ اَحْکَامِہِ -

بنی وہ انسان جسے اللہ نے مخلوق کی طرف
اپنے احکامات کی تبلیغ کے لیے بھیجا ہو -

5- سند

اَلسَّنْدُ مَا اُسْنَدَتْ اِلَیْہِ
جس سے ٹیک لگائی جائے -

6- ادبیاء

وہ بندہ جس سے خلاف عادت کوئی
بات ظاہر ہو جس سے انسانی عقل حیران ہو -

7۔ بحث =

لفوی معنی = التَّفَحُّصُ التَّفَتُّشُ -

کریڈنا اور تفتیش کرنا -

يُطْلَقُ عَلَى حُلِّ شَيْءٍ عَلَى شَيْءٍ وَ عَلَى اثْبَاتِ الشَّيْءِ
الْعَبْرِيَّةَ بِالذَّلِيلِ -ایک چیز کو دوسری چیز پر محمول کرنا نسبت
خبر یہ کو دلیل کے ثابت کرتے ہوئے -

8۔ فہم مناظرہ =

وَهُوَ عِلْمٌ يُعْرِفُ بِهِ كَيْفِيَّةَ آدَابِ اثْبَاتِ

الْمَطْلُوبِ أَوْ نَفْيِهِ أَوْ نَقْيِ دَلِيلِهِ مَعَ الْخَصْمِ

وہ علم جس میں مطلوب کو ثابت کرنے اور نفی
کرنے اور خصم کی دلیل کی نفی کی کیفیت
کو جانتا -

9۔ مناظرہ =

تَوَجَّهَ الْمُتَخَاَصِمِينَ فِي النِّسْبَةِ بَيْنَ

الشَّيْئَيْنِ إِظْهَارًا لِلصُّوَابِ

متخاصمین کا دو چیزوں کے ~~مقابلہ~~ ^{مقابلہ} کی

نسبت کے اندر متوجہ ہونا حق کو ظاہر کرنے کے لیے

10۔ مجادلہ =

يَعْنِي الْمُنَازَعَةَ لَا لِإِظْهَارِ الصُّوَابِ بَلْ

لِلْإِثْرَامِ الْخَصْمِ -

وہ متخاصمین کا تنازع کرنا حق کو ظاہر

کرنے کے لیے اپنی بلکہ خصم کو الزام دینے کے

لیے -

11۔ مکابروہ =

هَذِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَا لِإِثْرَامِ الْخَصْمِ أَيْضًا -

وہ کہ جس میں نہ حق کو ظاہر کیا جائے اور نہ خصم کو الزام

(3)

دریا جائے۔

12۔ نقل =

هو الا تيان بقول الغير على ما هو عليه

نکسب المعنى مظهرا انه قول الغير۔

وہ ٹھو کے قول کو اس طرح لانا جس طرح

وہ ہے اور اس سے ظاہر ہو کہ یہ غیر ما قول ہے۔

13۔ تصحیح نقل =

هو بيان صدق نسبة ما نسب الى المنقول

عنه۔

وہ سچی خبر بیان کرنا جس میں

منقول عنه کی طرف نسبت ہو۔

14۔ مدعی =

من لقب نفسه لا ثبات الحكم

بالدليل او التنبيه۔

جو شخص اپنے آپ کو پیش کرے حکم کو

ثابت کرنے کے لیے دلیل کے ساتھ یا تنبیہ

کے ساتھ۔

15۔ سائل =

من لقب نفسه لنفيه

جس نے اپنے آپ کو حکم کی نفی کے لیے

پیش کیا ہو۔

16۔ دعویٰ =

ما يشتمل على الحكم المقصود اثباته

(4)

17- دلیل =

لازمی مرکب میں قفیتین للتأدی الی
مجموع نظری -

وہ جو دو قفیوں سے مرکب ہو + جو
مجموع نظری تک لے جائے -

18- تقریب =

سوق الدلیل علی وجه يستلزم

المطلوب -

دلیل کو لانا ایسی وجہ پر جس سے
مطلوب لازم آئے -

19- تعلیل =

تبیین علة الشئ
شی کی علت کو بیان کرنا -

20- علة =

ما يحتاج الیه الشئ فی ما هیئۃ او فی
وجودہ و جمیعہ یعنی علة تامة -

شی کا اپنے وجود اور علت ما هیئۃ میں
جس چیز کی طرف محتاج ہو اسے علت کہتے ہیں

21- ملازمہ =

کون الحكم مقتضیا لآخر
ایک حکم کا دوسرے حکم کا تقاضا

کرنا -

22- منع =

طلب الدلیل علی مقدمة معینه و یسمی
مناقفة و نقضا تفصیلیا -

دلیل کو طلب کرنا مقدمہ معینہ پر اسے نام دیا
جاتا ہے مناقفہ اور نقض تفصیلی کا -

23- مقدمہ =

ما یتوقف علیہ صحۃ الدلیل
دلیل کا صحیح ہونا جس پر موقوف ہو۔

24- سند =

لغوی معنی = ٹیک لگانا۔
ما یدکر لتقویۃ المنع و یسمی مستنداً ایضاً۔
منع کو قوی کرنے کے لیے جس کو ذکر کیا جائے
اس میں سند رکھتے ہیں۔

25- نقض =

ابطال الدلیل بعد تمامہ متمسکاً بشاہد
یدل علی عدم استحقاقہ لل استدلال بہ وہو استزاعہ فساداً
معلل اگر دلیل پیش کرے تو دو سرا شاید
سے تمسک پکڑتے ہوئے اسکی دلیل کو باطل کرے
اس انداز میں کہ یہ دلیل استدلال کے لائق
نہیں کیونکہ اگر استدلال کے لائق سمجھا جائے
تو فساد لازم آئے گا۔

26- شاہد =

ما یدل علی فساد الدلیل۔
جو دلیل کے فساد پر دلالت کرے اس طرح
کہ معلل کی دلیل سے مدلول متخلف ہے یا معلل
کی دلیل کو اگر تسلیم کر دیا جائے تو محال لازم
آئے گا۔

27- معارضہ =

اقامۃ الدلیل علی خلاف ما اقام بہما الدلیل
علیہ الخصم
دلیل کو قائم کرنا اس دلیل کے خلاف جو خصم نے
اس پر قائم کی ہے۔

(6)

28- معارفہ بالقلب =

معارفہ کرنے والے جب صورت اور مادہ دونوں میں متحد ہوں تو اسے معارفہ بالقلب کہتے ہیں

29- معارفہ بالمثل =

اگر معارفہ کرنے والے متحد ہوں صورت کے اندر مادہ میں نہیں تو اسے معارفہ بالمثل کہتے ہیں۔

30- معارفہ بالغیر =

اور اگر معارفہ کرنے والے مادہ اور صورت دونوں میں متحد نہ ہوں تو اسے معارفہ بالغیر کہتے ہیں۔

31- توجیہ =

مناظر کا کلام کی طرف متوجہ ہونا
بطور منع کے یا نفی کے یا معارفہ کے خصم
کے کلام کی طرف۔

32- غضب =

غیر کے منصب کو لے لینا۔

33- ترتیب =

لفوی معنی = پرشی کو اس کے مرتبہ

میں دکھنا۔

اصطلاحی معنی =

مختلف اشیاء کو اس طرح ترتیب

دینا کہ اس پر ایک نام کا اطلاق ہو تقدیم و
تاخیر کی نسبت کے ساتھ۔

34- مباد =

ہی تعیین المدعی

وہ مدعی کی تعیین کرنا۔

(7)

35- اوساط =

ہی الدلائل

وہ دلائل ہیں اوساط کہنے کی وجہ یہ ہے کہ
یہ تعین دعویٰ اور نتیجہ کے درمیان ہوتا ہے۔

36- مقاطع =

ہی المقدمات بنتھی البت ایجا

منی الضروریات والظنیات المسلمة
عند الخصم۔

وہ مقدمات جس کی انتہاء پہنچی

ہے ضروریات اور ظنیات ^{مسلمہ} کی طرف وہ ظنیات
جو خصم کے نزدیک مسلم ہوں۔